

U-23 ✓

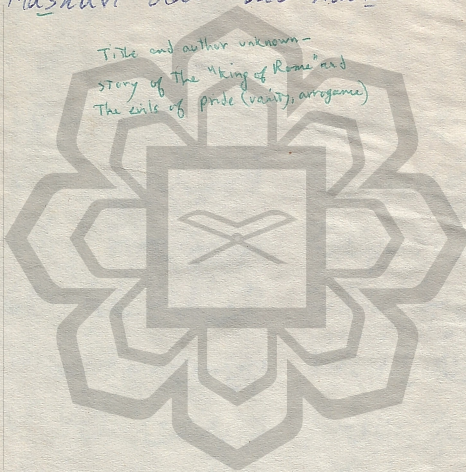


۲۸۱
محمد بن عبد الرحمن بارک
کاتب
سنہ ۱۹۴۵

Masnavi dar ~~dar~~ mazammāt-i khudī

Title and author unknown -
Story of the "King of Rome" and
The evils of pride (vanity, arrogance)

nd
16 leaves
19 lines per page



وزیروں کی توجہ بزدل میں
ہی ہو گا کہ بہترین شہر انہایت
کوئی کہتا ہے بغافل ہو گیا تھا
جو اس وقت پر جا پہنچا تھا وہا
کی مشہور اسی نے تینا قضا
اگرچہ اس کے بیعت نہ پای
پڑھا جسے کہتی قرآن کی است
زبان میں اس کی بخشش حق فی ثمر
اگر اس حال ہی وہ اٹھ کی اور
بہتر سے تفریر سہم حقیقت
پڑھنے میں ہی بہت قضا موقوف
کہ وہ قضا جس کی بنا باؤن اور
وزیروں نے کہا شاہ زمان کو
وہ حافظ پہلے بدل قرآن کا ہی
نہایت علم اور کتابت ہی کا مل
جو قضا ہی کا بہت کیا تھا
نہ وہ دشمن سچائی نہ وہ دوست
مسلمانوں میں ہی تعظیم اس کی

پڑا رہا ہی جو قضا کل میں
اسی ہی علم کا بہرہ نہایت
لصیبا کا مقدر سو گیا تھا
وہیں جہاں ہی یہ چیز تھ کر حکم با
وہی ہی علم اور دانش میں
ولیکن حافظہ قرآن کا ہی
تو روزین اس کا ہوتا ہی نہایت
ہی شہر اس کی عالم میں جہاں
تو خاطر خواہ وہ اگر پڑھا ویسے
کہا سب ہی مناسب یہ تہہ
وہی ہا شاہ کے مرضی بہ موقوف
کہا شاہ ہی قہر غضب سا تھا
کہن ہر عرض گاہ وین انہ کو
خسرت عالم اور عافان کا ہی
ہنہن ہی جن میں کو ہی مقبل
خدا جانی کہ کہیں یہ کہتا تھا
پڑا ہر وقت کتابت ہی بہت
نہایت خوب سے تعلیم اس کی

